

۱۲۔ آزادی کا حصول

بعد بھارت کو آزادی دینے کے لیے انگریز حکمران راضی ہو گئے۔ برطانوی وزیر اعظم ایٹلی نے پارلیمنٹ میں بھارت کے بارے میں پالیسی واضح کر دی جس کے مطابق یہ تسليم کر لیا گیا کہ بھارت کے آئین کی تدوین کا اختیار بھارتی عوام کو ہو گا۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ اقلیتوں کے مسائل آزادی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں گے۔ مارچ ۱۹۴۶ء میں تین برطانوی وزرا پیتھک لارنس، اسٹینفورڈ کرپس اور اے وی الیزنڈر کے وفد نے بھارت سے متعلق برطانوی منصوبہ بھارتی رہنماؤں کے سامنے پیش کیا۔ اسے سہ وزیری منصوبہ کہا جاتا ہے۔

اس منصوبے کی چند شقیں قومی جماعت کو منظور نہیں تھیں۔ اس منصوبے میں مسلمانوں کے لیے آزاد ریاست کے قیام کا بھی ذکر نہیں تھا لہذا مسلم لیگ بھی اس سے مطمئن نہیں تھی۔ ان وجوہات کی بنا پر سہ وزیری منصوبہ مکمل طور پر تسليم نہیں کیا گیا۔

پوم راست اقدام : پاکستان کا مطالبہ پورا نہ ہوتا دیکھ کر مسلم لیگ نے راست اقدام کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلے کے مطابق مسلم لیگ کی جانب سے ۱۶ اگست ۱۹۴۷ء کو یومِ راست اقدام (ڈائریکٹ ایکشن ڈے) کے طور پر منانے کا اعلان کیا گیا۔ اس دن ملک میں جگہ جگہ ہندو مسلم فسادات ہوئے۔ بنگال کے نواحی میں زبردست قتل و غارت گری ہوئی۔ اس تشدد کو روکنے کے لیے گاندھی جی اپنی جان کی پرواہ کرتے ہوئے وہاں پہنچے۔ وہاں امن قائم کرنے کے لیے انھوں نے سخت کوششیں کیں۔

عبوری حکومت کا قیام : ملک میں تشدد کے ماحول میں ہی واسرائے ویویل نے عبوری حکومت قائم کر دی۔ پنڈت جواہر لال نہرو اس حکومت کے سربراہ تھے۔ ابتدا میں مسلم لیگ نے عبوری حکومت میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا۔ کچھ عرصے بعد وہ عبوری حکومت میں شامل ہو گئی لیکن مسلم لیگ کے سخت رویے کی وجہ سے عبوری حکومت کا کام کا ج آسانی کے ساتھ نہ چل سکا۔

دوسری عالمی جنگ کے دوران بھارت کی آزادی کی لڑائی وسیع ہو چکی تھی۔ بھارت کی آزادی کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا تھا۔ انگریز حکمرانوں کے لیے اس مطالبے پر سنجیدگی سے غور کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ اس تناظر میں انگریز حکمران بھارت کو آزادی دینے کے لیے مختلف منصوبے بنانے لگے۔

قومی جماعت کی تشکیل سیکولرزم کی بنیاد پر ہوئی تھی۔ قومی تحریک میں تمام مذاہب اور رذالت کے لوگ شامل تھے۔ اس تحریک کو کمزور کرنے کے لیے انگریزوں نے 'پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو' کی پالیسی اپنائی تھی۔ اسی کے نتیجے میں مسلم لیگ قائم ہوئی۔

۱۹۴۰ء میں مشہور شاعر ڈاکٹر محمد اقبال نے خود مختار مسلم ملک کا نظریہ پیش کیا۔ چودھری رحمت علی نے پاکستان کا تصور پیش کیا۔ بیرونی محمد علی جناح نے دو قومی نظریہ پیش کر کے آزاد مسلم ملک پاکستان کا مطالبہ کیا۔ بیرونی جناح اور مسلم لیگ کا کہنا تھا کہ قومی جماعت صرف ہندوؤں کی پارٹی ہے اور مسلمانوں کو اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو گا۔

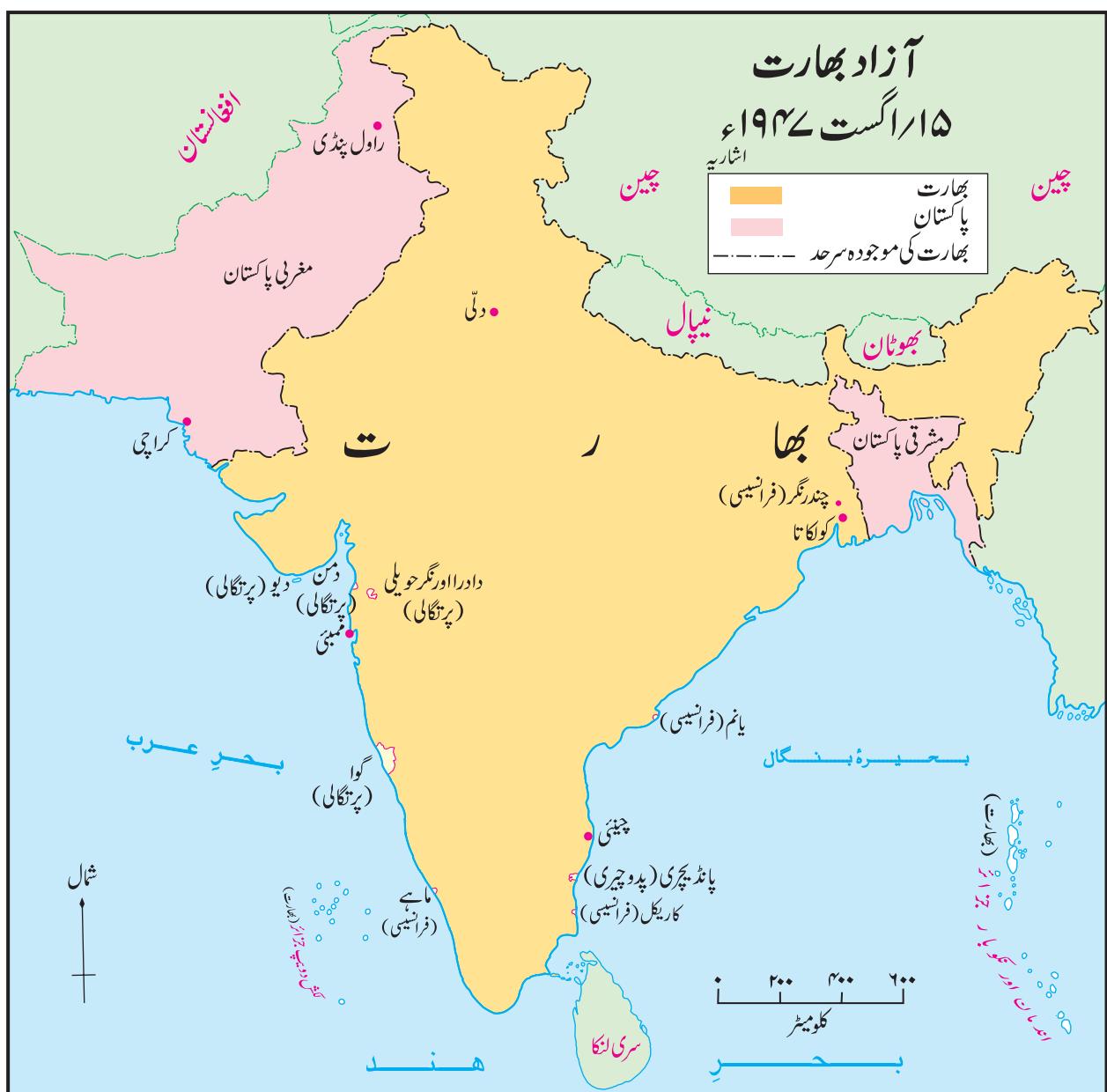
ویویل پلان : جون ۱۹۴۵ء میں بھارت کے واسرائے لارڈ ویویل نے ایک منصوبہ بنایا۔ اس منصوبے میں مختلف شقیں تھیں جن میں مسلمانوں، دلوں اور اقلیتوں کے لیے مرکزی اور صوبائی قانون ساز مجلس میں مناسب نمائندگی اور واسرائے کی مجلس عاملہ میں ہندو اور مسلمان ارکان کی مساوی تعداد جیسے نکات اہم تھے۔ اس منصوبے پر غور و خوض کرنے کے لیے شملہ میں بھارت کی اہم سیاسی پارٹیوں کی ایک نشست منعقد کی گئی تھی۔ بیرونی جناح نے اصرار کیا کہ واسرائے کی مجلس عاملہ میں مسلم ارکان کے نام تجویز کرنے کا اختیار صرف مسلم لیگ ہی کو ہو گا۔ قومی جماعت نے اس کی مخالفت کی جس کی وجہ سے ویویل منصوبہ کا میاں نہ ہو سکا۔

سہ وزیری منصوبہ : دوسری عالمی جنگ کے اختتام کے

جس کی وجہ سے تقسیم کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہ رہا۔
بحالتِ مجبوری قومی جماعت نے تقسیم کے فیصلے کو قبول کر لیا۔

بھارت کی آزادی کا قانون : ماونٹ بیٹن کی اسکیم کے مطابق ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کو برطانوی پارلیمنٹ میں بھارت کی آزادی کا قانون منظور کر لیا گیا۔ اس قانون میں موجود شقون کے مطابق یہ طے کیا گیا کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو بھارت اور پاکستان دو آزاد ملک وجود میں آئیں گے۔ ان ملکوں پر برطانوی پارلیمنٹ کا کوئی حق نہیں ہوگا۔ دیسی ریاستوں پر سے برطانیہ کا

ماونٹ بیٹن منصوبہ : برطانوی وزیر اعظم ایٹلی نے اعلان کیا کہ برطانیہ ۱۹۴۸ء سے قبل بھارت کو اقتدار منتقل کر دے گا۔ اقتدار کی منتقلی کے پس منظر میں بھارت کے واسرائے کے طور پر لارڈ ماونٹ بیٹن کا تقرر کیا گیا۔ لارڈ ماونٹ بیٹن نے بھارت کے اہم رہنماؤں کے ساتھ گفت و شنید کی۔ انہوں نے بھارت اور پاکستان دو آزاد ملکوں کے قیام کا منصوبہ تیار کیا۔ قومی جماعت نے تقسیم کی مخالفت کی۔ ملک کا اتحاد ہی قومی جماعت کے قیام کی بنیاد تھا۔ لیکن مسلم لیگ پاکستان کے قیام پر بضد تھی



غلامی کے بعد بھارت آزاد ہو گیا۔

آزادی کے حصول کی مسرت احساسِ غم سے خالی نہ تھی۔ ملک تقسیم ہو گیا اور تقسیم کے بعد امنڈنے والے تشدد کی وجہ سے عوامِ غم زدہ تھے۔ آزادی کے جشن میں شریک نہ رہتے ہوئے گاندھی جی بیگال میں اپنی جان جو کھم میں ڈالے ہوئے تھے۔ آزادی ملنے کے محض چھے مہینے بعد رجنوری ۱۹۲۸ء کو ناقہورام گوڑ سے نے گاندھی جی پر گولیاں چلا کر ان کا بھیانہ قتل کر دیا۔ ہندو مسلم اتحادِ قائم رکھنے کے لیے گاندھی جی ہمیشہ کوشش رہے اور اسی مقصد کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔

اقتدارِ ختم ہو جائے گا۔ یہ ریاستیں بھارت یا پاکستان کے ساتھ اپنی مریضی سے الحاق کر سکتی ہیں یا چاہیں تو آزاد و خود مختارہ سکتی ہیں۔

آزادی کا حصول : بھارت کی آزادی کے قانون کے مطابق ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو بھارت کو آزادی دے دی گئی۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۷ء کی نصف شبِ دلی کے پارلیمنٹ ہال میں قانون ساز اسمبلی کا اجلاس جاری تھا۔ نصف شبِ بارہ بجے بھارت کی غلامی کا دورِ ختم ہو گیا۔ برطانوی پرچم یونین جیک کو اُتار کراس کی جگہ بھارت کا تریگا پرچم لہرا لایا گیا۔ ڈیرہ ہسوبرس کی

مشق

(۵) درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔

- ۱۔ انگریزوں نے بھارت کو آزادی دینے کی خاطر اقدامات کیوں کیے؟
- ۲۔ ماونٹ بیٹن منصوبے کے بارے میں معلومات دیجیے۔
- ۳۔ مسلم لیگ نے ۱۶ اگست کو یومِ راست اقدام کے طور پر منانے کا اعلان کیوں کیا؟ اس کے کیا نتائج ہوئے؟

سرگرمی

مختلف حوالہ جاتی کتابوں اور انتزاعیت کی مدد سے آزادی کے بعد عام لوگوں کے رویہ کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔



(۱) صحیح تبادل کا اختیاب کر کے بیانات کو دوبارہ لکھیے۔

- ۱۔ عبوری حکومت کے سربراہ..... تھے۔
 - (الف) ولہ بھائی پیل (ب) مہاتما گاندھی
 - (ج) پنڈت نہرو (د) یہی سڑ جناب
 - ۲۔ بھارت اور پاکستان ان دو آزاد ملکوں کی تشکیل کا منصوبہ نے بنایا تھا۔
 - (الف) لارڈ یویل (ب) اسٹینفورد کرپس
 - (ج) لارڈ ماونٹ بیٹن (د) پیٹھک لارنس
- (۲) درج ذیل سوالوں کے ایک جملے میں جواب لکھیے۔

- ۱۔ یہی سڑ جناب نے کون سے مطالیے پر اصرار کیا؟
- ۲۔ سہ وزیری منصوبے میں شامل وزراء کے نام لکھیے۔

(۳) درج ذیل بیانات و جوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

 - ۱۔ قومی جماعت نے تقسیم کو منظور کر لیا۔
 - ۲۔ عبوری حکومت کا کام کا ج آسانی کے ساتھ نہیں چل سکا۔
 - ۳۔ لارڈ یویل منصوبہ کا میاب نہ ہو سکا۔

(۴) دیے گئے زمانی خط پر ترتیب وار واقعات لکھیے۔

